Al-Islam.org
Ahlul Bayt Digital Islamic Library Project
Published on *Al-Islam.org* (https://www.al-islam.org)

ع) حج اہلبیت ۔6)

657

۔عبداللہ بن عبید بن

عمیر!

امام حسن (ع) بن علی (ع) نے

25

حج پیدل ادا فرمائے ہیں جبکہ ناقے آپ کے ہمراہ رہا

کرتے تھے۔(مستدرک حاکم

3

ص

185

/

4788

، ع) تاریخ دمشق حالات امام حسن)

142

/

236

، السنن الکبریٰ

4

ص

542

/

8645

، روایت ابن عباس ، مناقب ابن شہر آشوب

4

ص

14

از امام صادق (ع) ، تہذیب

5

ص

11
/
29
،
12
ص
33
استبصار
2
ص
141
/
261
۔ ص
142
/
465
علل الشرائع ص ،
447
/
6
قرب الاسناد ،
170
/
624
)۔
658
۔ مصعب بن
عبداللہ!
امام حسین (ع) نے پیدل
25
حج فرمائے ہیں۔(المعجم الکبیر
2
ص
115
/
2844
)۔
659

۔ امام حسین (ع) کو دیکھا گیا کہ طواف کرنے کے بعد مقام ابراہیم (ع) پر دو رکعت نماز ادا کی اور پھر مقام ابراہیم (ع) پر رخسار رکھ کر رونا شروع کیا اور برابر اس کلمہ کی تکرار فرمارہے تھے یا تیرا سائل تیرے دروازہ پر ہے، تیرا مسکین تیرے دروازہ پر ہے، تیرا بندہ تیرے دروازہ پر حاضر ہے

۔ (ربیع

الابرار

2

ص

149

) ۔

660

۔ امام باقر (ع

)!

حضرت علی (ع) بن الحسین (ع) کے پاس ایک ناقہ تھا جس پر آپ نے

23

مرتبہ سفر حج کیا لیکن ایک تازیانہ بھی نہیں مارا یہاں تک کہ جب آپ کا انتقال ہوگیا تو ہمیں خبر بھی نہیں ہوئی کہ ناقہ پر کیا اثر ہوا کہ نوکر نے آکر خبر دی کہ وہ قبر پر بیٹھا ہوا اپنے سینہ کو رگڑ رہاہے اور فریاد کررہاہے، میں نے کہا اسے میرے پاس لے آؤ قبل اس کے لوگوں کو اس امر کی اطاع ہو، اور ناقہ قبر تک اس عالم میں پہنچ گیا کہ اس نے کبھی قبر کو دیکھا بھی نہیں تھا۔

661

۔ سفیان بن

!عینیہ

امام علی (ع) بن الحسین (ع) بن علی (ع) ابن ابی طالب (ع) نے حج فرمایا تو جب احرام باندھ چکے اور ناقہ پر سوار ہوئے تو چہرہ کا رنگ زرد ہوگیا اور جسم کانپنے یہاں تک کہ لبیک کہنا دشوار ہوگیا، لوگوں نے عرض کی حضور لبیک کیوں نہیں کہتے ہیں فرمایا کہ ڈرتاہوں کہ میں لبیک کہوں اور ادھر سے آواز آئے مجھے قبول نہیں ہے۔

لوگوں نے کہا کہ حضور یہ تو ضروری ہے آپ نے فرمایا مجھے معلوم ہے، اس کے بعد جیسے ہی لبیک کہا بیہوش ہوگئے اور ناقہ سے گڑ پڑے اور یہی کیفیت آخر حج تک برقرار رہی ۔(تاریخ دمشق حالات امام زین العابدین (ع)

40

ص

63

کفایتہ الطالب ص ،

450

سیر اعلام النبلاء ،

4

ص

392

تہذیب الکمال ،

20

ص

390

عوالی اللئالی ،
4
ص
35
/
121
)۔
662
۔ افلح غلام امام محمد باقر (ع
)!
میں حضرت کے ساتھ حج کے لئے نکلا تو آپ جب مسجد الحرام میں داخل ہوئے اور خانہ کعبہ کو دیکھا تو گریہ کرنا شروع کردیا ، میں نے
عرض کی حضور لوگوں کی نظر یں آپ پر ہیں، ذرا آواز کم کریں، آپ نے مزید رونا شروع کردیا اور فرمایا افسوس ! میں کس طرح نہ روؤں جبکہ خیال ہے کہ شاہد مالک اس گریہ پر رحم فرمادہے تو میں کامیاب ہوجاؤں۔
اس کے بعد آپ نے طواف کیا ، نماز طواف ادا کی اور جب سجدہ سے سراٹھایا تو تمام سجدہ گاہ آنسوؤں سے تر ہوچکی تھی(تذکرۃ الخواص ص
339
صفۃ الصفوۃ
2
ص
64
الفصول المہمہ ص ،
209
مطالب السئول ص ،
80
کشف الغمہ ،
2
ص
360
نورالابصار ص
158
)۔
663
۔ قاسم بن حسین
نیشاپوری!
میں نے امام باقر (ع) کو دیکھا کہ آپ نے میدان عرفات میں دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے تو اسی طرح اٹھائے رہے یہاں تک کہ شام ہوگئی ، اور میں نے آپ سے زیادہ اس طرح کے اعمال پر قدرت رکھنے والا کوئی دوسرا نہیں دیکھاہے۔(اقبال الاعمال
2
ص

73
)۔
664
۔ مالک بن
انس!
میں جب بھی امام صادق (ع) کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا آپ میرا احترام فرماتے تھے اور مجھے مسند عطا فرمادیتے تھے اور فرماتے تھے کہ میں تم سے محبت کرتاہوں، میں اس بات سے خوش ہوکر شکر خدا ادا کیا کرتا تھا۔
میں دیکھتا تھا کہ حضرت یا روزہ سے رہتے تھے یا نمازیں پڑھتے رہتے تھے یا ذکر خدا کرتے رہتے تھے، آپ اپنے دور کے عظیم ترین عابد اور بلندترین زاہد تھے، مسلسل حدیثیں بیان کرتے تھے، بہترین اخلاق کے مالک تھے اور بہت منفعت بخش شخصیت کے مالک تھے، اور جب رسول اکرم کا کوئی قول نقل کرتے تھے تو نام لیتے ہی چہرہ کا رنگ اس طرح سبز و زرد ہوجاتا تھا کہ پہچاننا مشکل ہوجاتا تھا۔
ایک سال میں نے حضرت کے ساتھ حج کیا تو احرام کے موقع پر جب ناقہ پر سوار ہوئے اور تلبیہ کا ارادہ کیا تو آواز گلوگیر ہوگئی اور قریب تھا کہ ناقہ سے گر جائیں، میں نے عرض کی کہ فرزند رسول ! تلبیہ تو ضروری ہے۔ فرمایا یابن عامر ! کیسے جسارت کروں کہ میں لبیک کہوں اور یہ خوف ہے کہ وہ اسے رد کردے۔(خصال ص
167
/
219
علل الشرائع ص ،
235
(امالی الصدوق (ر ،
123
/
3
مناقب ابن شہر آشوب ،
4
ص
275
)۔
665
۔ علی بن
مہزیار!
میں نے امام ابوجعفر ثانی (ع) کو
225
ء ھ میں حج کے موقع پر دیکھا کہ آپ نے سورج نکلنے کے بعد جب خانۂ کعبہ کو وداع کرنا چاہا تو پہلے طواف کیا اور ہر چکر میں رکن یمانی کو بوسہ دیا ، پھر آخری چکر میں رکن یمانی اور حجر اسود دونوں کو بوسہ دیا اور اپنے ہاتھوں سے مس کرکے ہاتھوں کو چہرہ پر مل لیا اور پھر مقام ابراہیم (ع) پر دو رکعت نماز ادا کی اور پھر پشت کعبہ پر جاکر ملتزم سے یوں لپٹ گئے کہ شکم مبارک سے کپڑا ہٹاکر اسے بھی مس کیا اور تاویر کھڑے دعائیں کرتے رہے اور پھر باب الحناطین سے باہر نکل گئے۔
یہی صورت حال میں نے

217
ء ھ میں رات کے وقت کعبہ کو وداع کرنے میں دیکھی کہ ہر چکر میں رکن یمانی اور حجر اسود کو مس کررہے تھے اور پھر ساتویں چکر میں پشت کعبہ پر رکن یمانی کے قریب شکم مبارک کو کعبہ سے مس کیا ، پھر حجر اسود کو بوسہ دیا اور ہاتھوں سے مس کیا اور پھر مقام ابراہیم (ع) پر نماز ادا کی اور باہر تشریف لے گئے، ملتزم پر آپ کا توقف اتنی دیر رہا کہ بعض اصحاب نے طواف کے سات شوط پورے کرلئے یا آٹھ ہوگئے (کافی
4
ص
532
/
3
تہذیب ،
5
ص
281
/
959
تہذیب میں واقعہ کا
219
ء ھ نقل کیا گیا ہے)۔
666
۔ محمد بن عثمان
العمری!
خدا گواہ ہے کہ امام عصر (ع) ہر سال موسم حج میں تشریف لاتے ہیں اور تمام لوگوں کو دیکھتے ہیں اور پہچانتے ہیں لیکن لوگ نہ انھیں دیکھتے ہیں اور نہ پہچانتے ہیں ۔
الفقیہ)
2
ص
520
کمال الدین ص ،
440
/
8
الغیبتہ الطوسی (ر) ص ،
363
/
329
اثبات الہداۃ ،
3
ص

452

/

68

)-

Source URL:

https://www.al-islam.org/%D9%81%D8%B5%D9%84-%DA%86%DB%81%D8%A7%D8%B1%D9%85-%D8%B3%DB%8C%D8%B1%D8%AA-%D8%B9%D8%A8%D8%A7%D8%AF%D8%AA-%D8%A7%DB%81%D9%84%D8%A8%DB%8C%D8%AA-%D8%B9/6%DB%94-%D8%AD%D8%AC-%D8%A7%DB%81%D9%84%D8%A8%DB%8C%D8%AA-%D8%B9#comment-0